72245 ـ بے نماز اور اہل كتاب بيوى ميں فرق

سوال

ميں نے آپ كا ايك مسلمان شخص كے متعلق فتوى پڑھا ہے جس كى بيوى بے نماز تھى، آپ نے اسے كہا ہے كہ: اس كے ليے اسے طلاق دينى واجب ہے، مجھے علم ہے كہ مسلمان شخص كے اہل كتاب عورت سے نكاح كرنا جائز ہے، اور اہل كتاب نماز ادا نہيں كرتے، كيا اس ميں خلل نہيں... ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

جس فتوى كى طرف سوال ميں اشارہ كيا گيا ہے اس ميں خلل نہيں بلكہ خلل تو سائل كے ارادہ سے پيدا اس طرح ہوا ہے كہ اس نے اسلام كى طرف منسوب بے نماز عورت اور يہوديہ يا عيسائى عورت كو اس دليل كے ساتھ برابر سمجھ ليا ہے كہ وہ دونوں ہى نماز ادا نہيں كرتيں!

اور ان دونوں كے مابين يہ برابرى صحيح نہيں كيونكہ ان ميں فرق پايا جاتا ہے، فرق يہ ہے كہ نماز ترك كرنا كفر اكبر اور مرتد ہو كر دائرہ اسلام سے خارج ہونا ہے، اس كا بيان بہت سے سوالات كے جوابات ميں اسى ويب سائٹ پر گزر چكا ہے، جن ميں سوال نمبر (9400) اور (5208) كے جوابات شامل ہيں.

اس بنا پر جو عورت نماز ادا نہيں كرتى وہ كافرہ اور اسلام سے مرتد ہے، اور اسلام سے مرتد ہونے والے كا حكم يہودى اور عيسائى سے بھى زيادہ سخت اور شديد ہے.

شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

" اور مرتد اصلى كافر سے بھى كئى ايك وجوہات كى بنا پر زيادہ برا ہے " انتہى

ديكھيں: مجموع الفتاوى ابن تيميہ (2 / 193).

اسى ليے مرتد كا ذبح كيا ہوا گوشت نہيں كھايا جاتا، ليكن يہودى اور عيسائى كا ذبح كيا ہوا گوشت كھايا جا سكتا ہے، اور كسى بھى مسلمان شخص كے ليے مرتد عورت سے شادى كرنا جائز نہيں، بلكہ جب اس كى بيوى مرتد ہو جائے تو نكاح ہى فسخ ہو جاتا ہے.

ليكن اس كے مقابلہ ميں مسلمان شخص كے ليے يہودى يا عيسائى عورت سے شادى كرنا جائز ہے.

چنانچہ اصل مسئلہ تارک نماز کے کافر ہونے کا حکم ہے، اس لیے جو تارک نماز کو کافر قرار دیتے ہیں انہوں نے بے نماز سے شادی کرنے سے منع کیا ہے، اور اگر وہ نماز ترک کر دے تو میاں بیوی کو آپس میں علیحدگی کرنا ہو گی.

امام احمد رحمہ اللہ تعالی کا مسلک یہی ہے، اور اہل علم کی ایک جماعت مثلا شیخ ابن باز، شیخ ابن عثیمین رحمہما اللہ، اور شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ، اور اس سلسلہ میں ہم بھی اسی فتوی پر چلے ہیں.

اور اسی طرح اگر کوئی عورت کسی ایسے امر کی مرتکب ہو جو کفر اکبر کا باعث بنے مثلا: اللہ تعالی یا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو برا کہنا اور گالی دینا،اور اپنے کفر پر اصرار کرتے ہوئے اس سے توبہ نہ کرے تو اس کے لیے مسلمان کی بیوی رہنا حلال نہیں.

اور اسی طرح خاوند کی بھی حالت یہی ہے کہ اگر وہ ایسے امر کا مرتکب ہو تو وہ بھی مرتد ہو گا اور میاں بیوی کے درمیان علیحدگی واجب ہو گی.

واللہ اعلم .